روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 29 مئی 2006ء 1427 ہجری 29 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 115

مجالس کی امانت

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
مجالس امانت ہیں سوائے تین قسم کی مجالس کے، ناجائز خون بہانے پر مشورہ ہو، بدکاری کا منصوبہ ہو یا ناحق مال دبانے کا پروگرام ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب نقل الحدیث- حدیث نمبر4226)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسری قسم ترک شر کے اقسام میں سے وہ خُلق ہے جس کو امانت ودیانت کہتے ہیں یعنی دوسرے کے مال پر شرارت اور بدنیتی سے قبضہ کر کے اس کو ایذا پہنچانے پر راضی نہ ہونا۔ سو واضح ہو کہ دیانت اور امانت انسان کی طبعی حالتوں میں سے ایک حالت ہے۔ اسی واسطے ایک بچہ شیر خوار بھی جو بوجہ اپنی کم سنی اپنی طبعی سادگی پر ہوتا ہے اور نیز بباعث صغر سنی ابھی بری عادتوں کا عادی نہیں ہوتا اس قدر غیر کی چیز سے نفرت رکھتا ہے کہ غیر عورت کا دودھ بھی مشکل سے پیتا ہے۔ اگر بے ہوشی کے زمانہ میں کوئی اور دایہ مقرر نہ ہو تو ہوش کے زمانہ میں اس کو دوسرے کا دودھ پلانا نہایت مشکل ہو جاتا ہے اور اپنی جان پر بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس تکلیف سے مرنے کے قریب ہو جائے مگر دوسری عورت کے دودھ سے طبعاً بیزار ہوتا ہے۔ اس قدر نفرت کا کیا بھید ہے؟ بس یہی کہ وہ والدہ کو چھوڑ کر غیر کی چیز کی طرف رجوع کرنے سے طبعاً متنفر ہے اب ہم جب ایک گہری نظر سے بچہ کی اس عادت کو دیکھتے اور اس پر غور کرتے ہیں اور فکر کرتے کرتے اس کی اس عادت کی تہ تک چلے جاتے ہیں تو ہم پر صاف کھل جاتا ہے کہ یہ عادت جو غیر کی چیز سے اس قدر نفرت کرتا ہے کہ اپنے اوپر مصیبت ڈال لیتا ہے۔ یہی جڑھ دیانت اور امانت کی ہے اور دیانت کے خُلق میں کوئی شخص راستباز نہیں ٹھہر سکتا۔ جب تک بچہ کی طرح وہ غیر کے مال کے بارے میں بھی سچی نفرت اور کراہت اس کے دل میں پیدا نہ ہو جائے۔ لیکن بچہ اس عادت کو اپنے محل پر استعمال نہیں کرتا اور اپنی بیوقوفی کے سبب سے بہت کچھ تکلیفیں اٹھا لیتا ہے۔ لہٰذا اس کی یہ عادت صرف ایک حالت طبعی ہے۔ جس کو وہ بے اختیار ظاہر کرتا ہے اس لئے وہ حرکت اس کے خلق میں داخل نہیں ہو سکتی گو انسانی سرشت میں اصل جڑھ خُلق دیانت وامانت کی وہی ہے جیسا کہ بچہ اس غیر معقول حرکت سے متدیّن اور امین نہیں کہلا سکتا۔ ایسا ہی وہ شخص بھی اس خُلق سے متصف نہیں ہو سکتا جو اس طبعی حالت کو محل پر استعمال نہیں کرتا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی- روحانی خزائن جلد 10 ص 344)

نیلامی

❁ دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 5 جون 2006ء کو بوقت 8:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں۔

سامان: واٹر کولر، سائیکل، ٹیلی فون سیٹ، الماریاں، کرسیاں، ٹائر، ٹیپ ریکارڈ، UPS اور دیگر سامان سکریپ وغیرہ۔ (ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

نصرت جہاں اکیڈمی میں داخلہ (اردو میڈیم)

❁ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈول درج ذیل ہے۔
فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔ اگست 2006ء

داخلہ ٹیسٹ 21۔ اگست 2006ء صبح 7:15 بجے انٹرویو: 22/اگست 2006ء

27/اگست کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی۔ اور یکم ستمبر سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔

نوٹ: ٹیسٹ اردو۔ انگلش اور ریاضی کے مضامین کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا۔
(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

ایمبولینس ڈرائیورز کی ضرورت

❁ فضل عمر ہسپتال میں ایمبولینس ڈرائیورز کی ضرورت ہے۔ ایسے ڈرائیور صاحبان جو فضل عمر ہسپتال میں خدمت کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں اور ان کے پاس LTV کا لائسنس ہو اپنی درخواستیں لے کر انٹرویو کے لئے مورخہ یکم جون 2006ء کو صبح 8 بجے فضل عمر ہسپتال میں تشریف لائیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں اور ان کے ساتھ اسناد، لائسنس اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کی کاپی بھی لائیں۔ پابندی وقت ملحوظ خاطر رہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ہر احمدی کا طرہ امتیاز خدمت خلق ہے

خطبہ جمعہ

جماعت کا فرض بنتا ہے کہ قربان ہونے والے اور ان کی اولادوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں

جماعت احمدیہ کی سو سال سے زائد کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ جب بھی جماعت پر ایسا موقع آیا تو جماعت کے افراد نے صبر اور حوصلے کے ساتھ تمام ظلم برداشت کئے

شمالی پاکستان اور کشمیر کے علاقہ میں خوفناک زلزلہ کے متأثرین کی امداد کے لئے جماعت اپنے وسائل کے لحاظ سے محض اللہ کی خاطر خاموشی کے ساتھ خدمت میں مصروف ہے

وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ ہر پاکستانی احمدی اس کڑے وقت میں اپنے بھائیوں کی مدد کرے۔ عملی طور پر بھی اور دعاؤں سے بھی۔
جماعت احمدیہ نے اس ملک کے بنانے میں بھی حصّہ لیا ہے اور انشاء اللہ اس کی تعمیر و ترقی میں بھی ہمیشہ کی طرح حصّہ لیتی رہے گی۔

آفات و مصائب سے بچاؤ کے لئے آنحضرت ﷺ کی بعض دعاؤں کا تذکرہ۔ دنیا کی ہدایت کے لئے اور آفات سے محفوظ رہنے کے لئے ہر احمدی کو دعا کرنی چاہئے۔

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 14 / اکتوبر 2005ء (14 / اخاء 1384 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

گزشتہ دنوں دو ایسے واقعات ہوئے جنہوں نے ہر احمدی کے دل میں چاہے وہ کہیں کا بھی رہنے والا احمدی ہے، ایک غم اور درد کی لہر دوڑا دی۔ مختلف ممالک سے خطوط کے ذریعہ سے اس کا اظہار ہوا۔ خاص طور پر پاکستانی احمدیوں کے لئے یہ دونوں صدمے بہت تکلیف دہ تھے۔ ہر دل بے چین ہو گیا۔ ایک واقعہ تو گزشتہ جمعہ کو ہوا تھا جس کا مَیں نے خطبہ کے آخر پر ذکر بھی کیا تھا۔ دوسرا واقعہ دوسرے روز صبح ایک خوفناک زلزلے کا تھا جس نے شمالی پاکستان اور کشمیر کے وسیع علاقے میں خوفناک تباہی پھیلائی۔

جہاں تک پہلے واقعہ کا تعلق ہے ہمیں پتہ ہے کہ الٰہی جماعتوں پر امتحان آتے ہیں۔ تمام انبیاء پر ایسی سختیاں اور ظلم ہوئے اور انہوں نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے فریاد کی اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ جماعت احمدیہ کی گزشتہ سو سال سے زائد کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ جب بھی جماعت کے افراد پر یا جماعت پر ایسا موقع آیا تو جماعت کے افراد نے صبر اور حوصلے کے ساتھ تمام ظلم برداشت کئے۔ کبھی قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لیا۔ اور اسی صبر کا نتیجہ ہے کہ ہر ایسے واقعہ کے بعد اللہ تعالیٰ جماعت کو پہلے سے بڑھ کر نوازتا ہے اور نوازتا چلا جا رہا ہے، اور انشاء اللہ تعالیٰ نوازتا رہے گا۔ اس لئے آج بھی افراد جماعت کو اور خاص طور پر ان لوگوں کو جن کے بچے، بھائی یا خاوند (قربان) ہوئے یا زخمی ہوئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے صبر کے ساتھ اس کا رحم اور فضل مانگتے رہنا چاہئے۔ یہ افراد جو (قربان) ہوئے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہمیشہ کی زندگی پا گئے اور جماعت احمدیہ کی تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں جن کو آئندہ آنے والی نسلیں ہمیشہ یاد رکھیں گی۔

یہ آیات جو مَیں نے تلاوت کی ہیں ان میں یہی مضمون اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کے متعلق یہ مت کہو کہ وہ مُردہ ہیں۔ وہ مُردہ نہیں مگر تم نہیں سمجھتے۔ کتنا بڑا اعزاز ہے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا ہے، وہ ہمیشہ کی زندگی پانے والے ہیں۔ پس مونگ کے یہ آٹھ .... اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر حاصل کرنے والے ہیں۔ پھر ان لوگوں کا خون تو اُس وقت بہایا گیا تھا جب خدا کے گھر میں اس کی عبادت میں مصروف تھے۔ ظالمانہ طور پر گولیوں کا نشانہ اس وقت بنایا گیا تھا جب وہ خدا کے حضور جھکے ہوئے تھے۔ یقیناً یہ .... اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہمیشہ کی زندگی پانے والے ہیں۔ پس ہر احمدی جس نے خدا کی راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا اور .... کا مقام پایا، اس کے عزیز اور رشتہ دار اور ہر احمدی کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ یہ خدا کی خاطر قربانی کرنے والے اپنی دائمی زندگی بنا گئے ہیں، ہمیشہ کی زندگی بنا گئے ہیں۔ گو ان کے بچوں اور قریبی عزیزوں کے لئے یہ صدمہ بہت بڑا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ملنے کے بعد ہم نے حوصلے اور صبر سے اس کو برداشت کرنا ہے اور اس آزمائش پر پورا اترنا ہے، ان کے لئے دعا کرنی ہے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے کبھی بھی جماعت کی قربانیاں ضائع نہیں کیں اور یہ قربانیاں بھی انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرے گا۔ لیکن وہی بات ہے کہ ہمیں صبر سے کام لینا چاہئے۔ ہمارے لئے خوشخبریاں بھی اسی صورت میں ہیں جب ہم صبر کریں گے۔ اللہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہم ہمیشہ ان لوگوں میں شامل ہوں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (۔) یعنی ان پر جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو گھبراتے نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ پس جب یہ سوچ ہو گی تو اللہ تعالیٰ اپنی خاطر قربانی دینے والے افراد کے درجات تو بلند فرما ہی رہا ہو گا۔ ان .... کے پیچھے رہنے والوں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

کے لئے یہ امتحان آسان کردے گا۔ اور نہ صرف یہ کہ یہ امتحان آسان فرمائے گا بلکہ اپنے فضل سے ایسی برکات سے اور ایسے فضلوں سے نوازے گا کہ بندہ سوچ بھی نہیں سکتا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایک مومن کو کوئی دکھ پہنچے یا رنج پہنچے یا تنگی اور نقصان پہنچے اور اگر وہ صبر کرتا ہے تو اس کا یہ طرز عمل بھی اس کے لئے خیر و برکت کا باعث بن جاتا ہے۔ کیونکہ وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شہداء کے تمام عزیزوں کو صبر سے یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی جناب سے بے انتہا نوازے۔

ہمیں حضرت مسیح موعود کی اس تعلیم کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو۔ ماریں کھاؤ اور صبر کرو اور حتی المقدور بدی کے مقابلے سے پرہیز کرو۔ تا آسمان پر تمہاری مقبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے‘‘۔

پس ہمارا کام ہے کہ صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔ اللہ کا خوف ہمارے سب خوفوں پر غالب ہو۔ اور اس کی رضا کا حصول ہماری زندگی کا مقصد ہو۔ بعض لوگ جلد بازی میں مخالف پر بعض دفعہ طعن و تشنیع کر جاتے ہیں یا دوسروں سے طعن و تشنیع کی باتیں کر جاتے ہیں۔ ایک احمدی کو یہ زیب نہیں دیتا۔ کسی نے مجھے کسی کی شکایت بھی لکھی تھی۔ ہم نے اپنا جو ایک امتیاز قائم رکھا ہوا ہے اسے قائم رکھنا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لئے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشاء کے مطابق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لئے سب کچھ چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے؟ اور کیا تم اس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے؟ پس جب تم انسان ہو کر پیار کے بدلے میں پیار کرتے ہو پھر کیونکر خدا نہیں کرے گا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے۔ سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائے گا‘‘۔

پھر آپ نے فرمایا کہ:

’’یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین پر بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا، اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی اس بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا کہ خدا تمہاری آزمائش کرے‘‘۔

تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کا یہ درخت بڑھا اور بڑھ رہا ہے۔ اور ایک جگہ آپ نے فرمایا چھوٹی چھوٹی شاخ تراشیاں اس لئے ہوتی ہیں کہ مزید بہتری پیدا ہو۔ پس ہمارا کام اس ایمان پر قائم رہنا ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اس دنیا میں ہمیشہ سب.......... کی اولادوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے نوازا ہے۔

ضمناً میں یہ بھی ذکر کر دوں کہ رمضان سے کچھ عرصہ پہلے ہی (شاید ایک ڈیڑھ مہینہ پہلے) کوئٹہ میں بھی ایک.......... ہوئی تھی۔ وقتاً فوقتاً اکا دکا وہاں تو ہوتی رہتی ہیں۔ یہ بڑا ایک حادثہ ہوا تھا رمضان سے پہلے۔ ان کی اولاد کو بھی سب لوگ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ سب جماعت کا فرض بنتا ہے کہ شہداء اور ان کی اولادوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے اور آئندہ جماعت کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔

اب میں کچھ ذکر گزشتہ دنوں پاکستان میں جو زلزلہ آیا ہے، اس کا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ زلزلہ جیسا کہ میں نے کہا کہ شمالی پاکستان کے کچھ حصوں اور کشمیر کے علاقے میں بہت زیادہ تباہی پھیلا کر گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد بحیثیت انسان اور بحیثیت .... بھی اس آسمانی آفت پر دل میں درد اور دکھ محسوس کر رہا ہے۔ اور ہم پاکستانی احمدی تو اپنے بھائیوں کی تکلیف اور دکھ دیکھ کر انتہائی دکھ اور کرب میں ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے ہم وطنوں کی تکلیفوں کو کم کرے اور انہیں آفات سے بچائے۔ میں نے صدر پاکستان اور وزیراعظم پاکستان اور صدر آزاد کشمیر اور وزیراعظم آزاد کشمیر کو جو افسوس کا خط لکھا تھا اس میں بھی انہیں یقین دلایا تھا کہ جماعت احمدیہ ہمیشہ کی طرح ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ وطن کی محبت کا تقاضا بھی یہ ہے کہ ہر پاکستانی احمدی اس کڑے وقت میں اپنے بھائیوں کی مدد کرے۔ عملی طور پر بھی اور دعاؤں سے بھی۔ اپنی تکلیفوں کو بھول جائیں اور دوسرے کی تکلیف کا خیال کریں۔ جماعت احمدیہ نے پہلے دن سے ہی جب سے کہ پاکستان کا قیام عمل میں آیا ہے ہمیشہ پاکستان اور مسلمانوں کے حقوق کے لئے قربانیاں دی ہیں اس لئے یہ تو کبھی کوئی سوچ بھی نہیں سکتا کہ ایک احمدی کا کوئی مسلمان بھائی تکلیف میں ہو یا ملک پر کوئی مشکل ہو اور ایک احمدی پاکستانی شہری دُور کھڑا صرف نظارہ کرے اور اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔ پس جماعت احمدیہ نے اس ملک کے بنانے میں بھی حصہ لیا ہے اور انشاء اللہ اس کی تعمیر و ترقی میں بھی ہمیشہ کی طرح حصہ لیتی رہے گی۔ کیونکہ آج ہمیں ’’وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے‘‘ کا سب سے زیادہ ادراک ہے۔ آج احمدی ہے جو جانتا ہے کہ وطن کی محبت کیا ہوتی ہے۔ اور جس جس ملک میں بھی احمدی بستا ہے وہ اپنے وطن سے، اپنے ملک سے خالص محبت کی عملی تصویر ہے۔ اس لئے اگر کسی کے دل میں یہ خیال ہے کہ پاکستانی احمدی ملک کے وفادار نہیں ہیں تو یہ اس کا خام خیال ہے۔

گو کہ اس زلزلے کے بعد سے فوری طور پر ہی افراد جماعت بھی اور جماعت احمدیہ پاکستان بھی اپنے ہموطنوں کی، جہاں تک ہمارے وسائل ہیں، مصیبت زدوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن میں پھر بھی ہر پاکستانی احمدی سے یہ کہتا ہوں، ان کو یہ توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ ان حالات میں جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں، کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، حتی المقدور ان کی مدد کریں۔ جو پاکستانی احمدی باہر کے ملکوں میں ہیں، ان کو بھی بڑھ چڑھ کر ان لوگوں کی بحالی اور ریلیف (Relief) کے کام میں حکومت پاکستان کی مدد کرنی چاہئے۔ وہاں کی ایمبیسیوں نے جہاں جہاں بھی فنڈ کھولے ہوئے ہیں اور جہاں ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) نہیں ہے، ان ایمبیسیز میں جا کر مدد دے سکتے ہیں۔

ہماری ذمہ داریاں تو کئی طرح بنتی ہیں۔ ایک بحیثیت انسان، جیسا کہ میں نے کہا کہ ایک احمدی کو سب سے زیادہ انسانیت کا ادراک حاصل ہے۔ ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم محسن انسانیتؐ کے سب سے زیادہ عاشق ہیں۔ اس لئے آج اگر دکھی انسانیت ہمیں بلا رہی ہے تو ہمیں اس کی مدد کے لئے آگے آنا چاہئے۔ یہ میں صرف اس لئے نہیں کہہ رہا کہ میں پاکستانی ہوں اس لئے پاکستان کی مدد کریں۔ انڈونیشیا میں طوفان آیا وہاں بھی ہم نے مدد کی ہے اور جگہوں پر بھی آیا، وہاں پہ بھی مدد کی۔ ایران میں بھی کی، جاپان میں بھی کی۔ تو ہر جگہ جماعت احمدیہ ہمیشہ کرتی ہے۔ لیکن ہم میں سے یہ یہاں بیٹھے ہوئے اکثریت جو پاکستانیوں کی ہے، اپنے وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ ان کو بہر حال مدد کرنی چاہئے۔

آسمانی آفات جب آتی ہیں تو پھر چھوٹا، بڑا، بچہ، بوڑھا، غریب، امیر سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں۔ دیکھ لیں خبریں یہی بتاتی ہیں کہ بعض شہروں میں سرکاری افسران بھی اور ممبر آف پارلیمنٹ بھی، سیاسی لیڈر بھی، سکولوں کے بچے بھی، عورتیں بھی، بوڑھے بھی، سب کے سب بعض جگہوں پہ اس زلزلے کی وجہ سے مکانوں کے گرنے کی وجہ سے لقمۂ اجل بن گئے، وفات پا گئے۔ تو یہ بہت بڑی تباہی تھی۔ شہروں کے شہر اجڑ گئے، دیہاتوں کے دیہات ملیا میٹ ہو گئے، بعض تو صفحۂ ہستی سے ختم ہو گئے۔ ابھی تک بعض جگہوں پر امدادی ٹیمیں نہیں پہنچ سکیں۔ لیکن پھر بھی

جو روز خبریں آتی ہیں بڑا خوفناک منظر پیش کرتی ہیں۔

بہر حال جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جماعت بعض جگہ اپنے وسائل کے لحاظ سے امدادی کام کر رہی ہے اور کرنا بھی چاہئے۔ بعض جگہیں ایسی بھی ہیں جہاں خدام الاحمدیہ کی ٹیمیں سب سے پہلے پہنچیں۔ نہ کوئی حکومتی ٹیم وہاں پہنچی، نہ کوئی فوج پہنچی، نہ کوئی اور ادارہ، این جی او یا کوئی اور پہنچا۔ لیکن بہر حال جماعت وہاں پہنچتی ہے اور خاموشی سے کام کرتی ہے کیونکہ اس کا اتنا زیادہ پراپیگنڈا نہیں ہوتا، زیادہ شور شرابہ نہیں کرتی۔ مقصد صرف خدمت خلق ہوتا ہے اس لئے بہت سوں کو ان خدمات کا پتہ نہیں ہوتا جو چھپی ہوئی خدمات ہو رہی ہوتی ہیں۔ لیکن بعض احمدی کیونکہ مستقل فیکسیں بھیجتے رہتے ہیں یا مشورے بھی لکھتے رہتے ہیں کہ یوں ہونا چاہئے اور بعض غیر بھی یہ سمجھتے ہیں کہ کیونکہ احمدی خاموش ہیں تو شاید یہ لوگ، پاکستانی احمدی اس آسمانی آفت پر قوم سے ہمدردی نہیں کر رہے، اور ان کی مدد نہیں کر رہے۔ تو اس لئے میں مختصراً بعض کام جو فوری طور پر جماعت نے شروع کئے ان کے متعلق بتا دیتا ہوں۔

پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ جیسا میں نے کہا ہم تو اللہ تعالیٰ کی خاطر کام کرنے والے ہیں، ہمیں کوئی نام و نمود نہیں چاہئے۔ کسی سے بھی اس کا اجر نہیں چاہئے۔ صرف دکھی انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا مقصد ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ بعض لوگوں کی تسلی کے لئے مختصراً بتا دوں، پہلے بھی کہہ چکا ہوں، کہ بعض جگہ سب سے پہلے ہماری ٹیمیں پہنچی ہیں۔ وہاں ابتدائی طور پر جو بھی مدد ہو سکتی تھی وہ ان کی کی گئی۔ پھر جو حالات تھے کہ آفت کے بعد آفت۔ یعنی زلزلے کے بعد سخت بارش اور اولے پڑنے شروع ہو گئے۔ گھر تو لوگوں کے رہے نہیں تھے، باہر ٹھنڈ میں لوگ پڑے ہوئے تھے جو اس آفت اور زلزلے سے بچ گئے تھے، گھروں میں دبنے سے بچ گئے تھے، بھوکے پیاسے تھے تو وہاں بھوک پیاس مٹانے کے لئے خشک راشن کا تو کوئی فائدہ نہیں تھا۔ کیونکہ باہر بارش ہو رہی تھی لکڑی جل نہیں سکتی تھی۔ تو ہمارے خدام اسلام آباد سے کئی کئی دیگیں چاول پکوا کے اور ان کے پیکٹ بنا کے لے جاتے تھے۔ جن علاقوں تک وہ پہنچ سکتے تھے قریب ترین، پورے علاقے کو تو سنبھال نہیں سکتے تھے، لیکن ایک دو گاؤں تک جہاں تک وہ پہنچ سکتے تھے وہ پہنچتے رہے اور روزانہ ڈیڑھ دو ہزار آدمیوں کو پکا ہوا کھانا ملتا رہا۔ پھر اس کے علاوہ روزانہ دو تین ٹرک جماعت کی طرف سے جن میں خشک راشن، کپڑے کمبل وغیرہ بھی جاتے رہے ہیں۔ پھر ملک کے دوسرے حصوں سے بھی ہر جگہ سے جہاں جہاں جماعت ہے انہوں نے ریلیف فنڈ کے لئے مدد کی ہے۔ احمدی سامان اکٹھا کر رہے ہیں اور بھیج رہے ہیں۔ کل ہی تین ٹرک چاول جس میں ساڑھے سات سو بوری چاول تھا۔ چار ٹرک کمبل، بستر اور گرم کپڑے وغیرہ سیالکوٹ، شیخوپورہ سے گئے ہیں۔ اس سے پہلے لاہور وغیرہ سے بھی جا چکے ہیں۔ پھر ربوہ سے کل ایک ٹرک گرم کپڑوں کا گیا ہے۔ وہاں لجنہ، انصار، خدام ماشاءاللہ سب یہ کام کر رہے ہیں۔ اپنی ذمہ واری کو سمجھے ہوئے ہیں اور یہ امدادی کام سنبھالا ہوا ہے۔ اور بڑی خوش اسلوبی سے یہ سرانجام دے رہے ہیں۔

دو دن کی بات ہے مَیں ٹی وی پر سن رہا تھا کہ سرکاری عہدیدار، کوئی سیاسی لیڈر باتیں کر رہے تھے کہ آئندہ چند دنوں میں ان علاقوں میں شدید سردی پڑنے والی ہے۔ کشمیر کے علاقے میں تو ٹھنڈ ہوتی ہے۔ اس لئے فوری طور پر وہاں جو مسئلہ ہے وہ رہائش کا ہے۔ کیونکہ موجودہ رہائش تو اس قابل نہیں رہی۔ اس لئے ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ وہاں ان کی رہائش کا مسئلہ حل کریں۔ اور پھر چونکہ بے تحاشا اموات ہوئی ہیں اور ان کو فوری طور پر دفنانے کا بھی انتظام نہیں ہے، ان کے پاس سامان نہیں اس لئے بیماری پھیلنے کا خطرہ ہے۔ تو ٹینٹ اور گرم کپڑے اور دوائیاں وغیرہ اور ڈاکٹر وغیرہ فوری طور پر وہاں چاہئیں۔

جماعت کا خیال تھا کہ کچھ علاقے مخصوص کر کے، جو بھی وہاں حکومت علاقے جماعت کے لئے مخصوص کر دے، وہاں ایک ٹینٹ کالونی قائم کر دی جائے اور اُن لوگوں کو مکمل طور پر جماعت سنبھالے۔ کم از کم دو مہینے کے لئے راشن وغیرہ اور کھانا وغیرہ بھی مہیا کرے اور ہر چیز رہائش اور کپڑے بھی۔ اس کے لئے بہر حال کوشش ہو رہی ہے۔ باقی سامان کا تو انشاء اللہ تعالیٰ انتظام ہو جائے گا بلکہ ہو گیا ہے لیکن وہاں خیمے نہیں مل رہے تھے۔ کیونکہ فوج نے اور دوسرے لوگوں نے پہلے لے لئے تھے۔ کچھ تو یہاں سے ہیومینیٹی فرسٹ UK نے 500 کے قریب خیمے خریدے ہیں۔ اسی طرح پاکستانی جماعت نے انتظام کیا ہے، چین سے منگوا رہے ہیں ہزار ڈیڑھ ہزار خیمے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ یہ لوگ اس کام کو باحسن کر سکیں اور ہمیشہ کی طرح دکھی انسانیت کی بے نفس ہو کر خدمت کر سکیں۔

ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے ڈاکٹروں کا ایک گروپ تقریباً 20 ہزار پونڈ مالیت کی دوائیاں بھی ساتھ لے کر گئے ہیں جس میں پانچ ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس کے دو آدمی شامل ہیں اور جرمنی سے دو ڈاکٹرز گئے ہیں اور ایک یہاں UK سے بھی گیا ہے جو پاکستان پہنچ چکا ہے۔ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم امریکہ میں بھی تیار بیٹھی ہے جب بھی ان کو اشارہ ملے گا، کیونکہ روٹیشن (Rotation) میں جانا ہے، تو وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ روانہ ہو جائیں گے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت یہاں سے کنٹینرز بھی آج یا کل جانے والا ہے جس میں خیمے اور دوسرا سامان بھی ہو گا۔ یہ جو ڈاکٹر یہاں سے گئے تھے اب ان کی اطلاع ہے کہ 'باغ' جو وہاں ایک جگہ ہے وہاں وہ پہنچ چکے ہیں اور کام شروع کر دیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نقد رقم بھی اور سامان بھی ہیومینیٹی فرسٹ مہیا کرتی رہے گی۔ لیکن یہ کام اتنا بڑا اور تباہی اتنی وسیع علاقے پر ہے کہ جیسے مَیں بتا چکا ہوں، چھوٹی چھوٹی این جی اوز بلکہ پوری حکومتی مشینری بھی اس کو نہیں سنبھال سکتی۔ ایسی آفتیں جب آتی ہیں تو بڑی بڑی حکومتیں بھی بحالی کا کام نہیں کر سکتیں۔ اب دیکھیں گزشتہ دنوں امریکہ میں جو دو طوفان آئے تھے، پہلے نے جو تباہی پھیلائی تھی ان کا خیال ہے کہ اس شہر کو آباد کرتے ہوئے تو کئی سال لگ جائیں گے۔ تو پاکستان کے پاس تو وسائل بھی اتنے نہیں ہیں۔ بہت تھوڑے سے وسائل ہیں اور تباہی بہت وسیع علاقے میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہ تو اگر پوری قوم جذبے سے کام کرے، ایمانداری سے امداد کی پائی پائی بحالی پر خرچ ہو تب بھی کئی سال لگ جائیں گے۔

پاکستان کے ایک ٹی وی چینل پر ڈسکشن (Discussion) ہو رہی تھی، کوئی ایم این اے یا دوسرے سیاسی لوگ مشورے دے رہے تھے کہ ایم این ایز وغیرہ کے ڈویلپمنٹ فنڈز بحالی پر خرچ کر دیئے جائیں۔ بڑی مدد ہو جائے گی۔ کوئی صاحب کہہ رہے تھے کہ اب عید آ رہی ہے، فطرانہ اس کے اوپر سارا لگا دیا جائے تو بہت اعلیٰ کام ہو جائے گا۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ اس سے کچھ حد تک مدد تو مل جائے گی۔ یہ اتنی چھوٹی موٹی تو تباہی نہیں ہے۔ بحالی کے لئے تو بڑا خرچ چاہئے۔ اب مثلاً فطرانہ ہی لے لیں۔ ان کی بات سے میں نے اندازہ لگایا ہے کہ پاکستان کی کل آبادی تقریباً 15 کروڑ ہے اور تیس روپے کہتے ہیں فطرانہ فی کس مقرر ہے کہ اس سے بڑے پیسے جمع ہو جائیں گے۔ اوّل تو وہاں پر ہر شہری فطرانہ دیتا ہی نہیں۔ بہت سے غریب لوگ ہیں جو اس قابل ہی نہیں کہ دے سکیں۔ اور پھر نظام بھی ایسا ہے کہ پورا اکٹھا بھی نہیں کیا جاتا۔

اگر فرض کر لیا جائے کہ تمام فطرانہ دے دیں گے تو پھر بھی 4/ارب پچاس کروڑ روپے ہی رقم بنتی ہے۔ جبکہ ہمارے اندازے کے مطابق دو ماہ کا راشن اور ٹینٹ اور گرم کپڑے وغیرہ اگر ایک خاندان کو مہیا کئے جائیں تو 16 ہزار روپے فی خاندان کا خرچ ہے۔ پہلے تو کہہ رہے تھے کہ 40 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ اب کہتے ہیں 50 لاکھ۔ ابھی کسی کو اندازہ نہیں ہے۔ موتیں بھی بے تحاشہ ہیں بہر حال اگر یہ تعداد لی جائے تو اس کا مطلب ہے کہ کم از کم آٹھ لاکھ خاندان متاثر ہوا ہے۔ اس حساب سے تقریباً دو ماہ کے لئے اگر ان کو کھانا پینا دینا ہو اور ٹینٹ مہیا کرنے ہوں تو تقریباً 13/ارب روپے چاہئے۔ 13/ارب روپے کا مطلب ہے 130 ملین پونڈ اگر صرف دو مہینے کا کھانا دیں۔ اگر اپنے ڈویلپمنٹ اخراجات بھی خرچ کر دیں اور سب کچھ خرچ کر دیں تب بھی ممکن نہیں ہے۔ اور ہم جب اندازہ لگاتے ہیں تو ہم تو ایک ایک پائی خرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ کوئی ذاتی مفاد نہیں ہوتا۔ لیکن سرکاری کاموں میں تو بے تحاشا اخراجات ہو رہے

ہوتے ہیں۔ پھر جماعت کے بہت سارے کام والنٹیئرز کے ذریعے ہوتے ہیں۔ خدمت خلق کے ذریعے سے ہو رہے ہوتے ہیں۔ خدمت خلق کے جذبہ کے تحت ہو رہے ہوتے ہیں۔ دوسروں میں یہ جذبہ تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ آجکل گو کہ جذبہ پیدا ہوا ہوا ہے لیکن دیکھیں کتنی دیر قائم رہتا ہے۔ تو جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ صرف دو مہینے کا خرچ ہے۔ جو تباہی آئی ہے، سڑکیں، ہسپتال، سکول اور متفرق چیزیں ان کو بحال کرنے کے لئے ایک انفراسٹرکچر بحال کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ پھر لوگوں کے گھر ہیں، کاروبار ہیں، ایک خوفناک صورت حال ہے جو اس علاقے میں ہے۔ ان کے لئے تو بلینز روپوں کی ضرورت ہوگی۔ اربوں کی باتیں نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اور آئندہ ملک کو ہر آفت سے بچائے۔ یہ سارے لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے ہوں۔ حکومت کے ادارے بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والے ہوں۔ اور عوام کی خدمت اور بحالی کے کام میں اسی طرح اچھے نمونے قائم کریں جس طرح آج کل اظہار کیا جا رہا ہے۔ جس طرح ایک سیاسی لیڈر نے کہا کہ ان حالات میں سیاسی فائدے نہ اٹھائیں بلکہ ایک ہو کر کام کریں۔ اور بظاہر عمومی طور پر پروگراموں میں یہ نظارے ایک ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ ایک ہونا ہمیشہ قائم بھی رہے۔ اور یہ اپنے رویے مستقل طور پر ایسے ہی کر لیں۔ ایک قوم ہو کر آفت زدوں کی مدد کریں۔ سیاسی مخالفتیں اور مذہبی منافرتیں ختم کریں۔ علماء ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگانے بند کریں۔ اس سے باز آئیں۔ استغفار زیادہ کریں تا کہ اللہ تعالیٰ مہربان ہو اور قوم کو آئندہ ہر قسم کی آفت سے محفوظ رکھے۔

ان حالات میں جب آسمانی آفات کا امکان ہو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ ہمارے سامنے کیا ہے۔ آپ نے کیا دعاؤں کے نمونے ان سے بچنے کے لئے قائم کئے ان کی طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔ آجکل پاکستانی اخباروں میں آتا ہے خود ان کے بعض علماء یہ مانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں وارننگ ہے تو چاہئے کہ ایک دوسرے سے خدا کی خاطر محبت کریں اور سمجھیں کہ کیوں وارننگ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے ہمیشہ پناہ مانگیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں ہمیں ایک دعا یوں سکھائی ہے کہ: اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں، اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں۔ مَیں خالص تیری پناہ چاہتا ہوں۔ مَیں تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا۔ بے شک تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف آپ کی ہے۔

(ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ باب ماجاء فی القنوت)

پس اللہ کی رضا کی پناہ اور اللہ کی معافی کی پناہ میں آنے کے لئے اپنے آپ کو بدلنا چاہئے۔ سیاسی لیڈروں کو بھی، علماء کو بھی، عام آدمی کو بھی۔ آپس کی نفرتوں اور کدورتوں اور دشمنیوں کو، ایک دوسرے پر کفر کے فتووں کو ختم کرنا چاہئے۔ ہم احمدی بہرحال ہمدردی کے جذبے سے یہ دعا کرتے ہیں کہ جس طرح بظاہر آجکل اس آفت کی وجہ سے پوری قوم ایک ہوئی ہے ہمیشہ ایک رہے اور اللہ کا خوف ان کے دل میں قائم ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تو یہ حال تھا کہ بارش، بادل کو دیکھ کر بھی آپؐ کی عجیب حالت ہو جایا کرتی تھی۔ اس کا ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل یا آندھی کے آثار دیکھتے تو آپؐ کا چہرہ متغیر ہو جاتا تھا۔ کہتی ہیں ایک دن مَیں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! لوگ تو بادل دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کہ بارش ہوگی۔ مگر مَیں دیکھتی ہوں کہ آپ بادل دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اے عائشہ! کیا پتہ اس آندھی میں بھی ویسا ہی عذاب پوشیدہ ہو جس سے ایک قوم ہلاک ہو گئی تھی۔ اور ایک قوم ایسی گزری ہے جس نے عذاب دیکھ کر کہا تھا کہ یہ تو بادل ہے برس کر چھٹ جائے گا۔ مگر وہی بادل ان پر دردناک عذاب بن کر برسا۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الاحقاف باب قولہ فلما رأوہ عارضا مستقبل اَودیتھم)

پس ہم جو (۔) کے کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ ان سب کو یہی کہتے ہیں کہ اس اُسوہ کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہئے اور اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا کا یوں ذکر کیا ہے:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بادل، گرج اور کڑک، سنتے تو یہ دعا کرتے کہ کہ اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا۔ اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کرنا اور اس سے پہلے ہمیں بچا لینا۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

پھر ایک دعا کا روایت میں یوں ذکر آتا ہے:

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں جب کبھی آندھی چلتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! مَیں اس آندھی کی تجھ سے ظاہری اور باطنی خیر و بھلائی چاہتا ہوں اور وہ خیر بھی چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ اور مَیں اس کے ظاہری و باطنی شر سے اور اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ۔ الاستسقاء)

پھر آپؐ کی دعا ہے کہ:

کہ اے اللہ! مَیں تیری نعمت کے زائل ہو جانے سے، تیری عافیت کے ہٹ جانے سے، تیری اچانک سزا سے اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تو ناراض ہو۔

(مسلم کتاب الذکر)

پھر ایک اور دعا آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ:

کہ مَیں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور ان کامل اور مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا۔ اور اللہ کی تمام نیک صفات جو مجھے معلوم ہیں یا نہیں معلوم ان سب کی پناہ طلب کرتا ہوں اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔ (موطاء امام مالک کتاب الجامع)

پس یہ سنت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قائم فرما گئے اور یہ زمانہ ایسا ہے کہ ہر احمدی کو سب سے بڑھ کر یہ دعائیں کرتے رہنا چاہئے اور بہت زیادہ استغفار کرنی چاہئے۔

جب 100 سال پہلے 1905ء میں کانگڑہ کا زلزلہ آیا تو قادیان میں بھی اس کے جھٹکے لگے تھے۔ اُس وقت حضرت مسیح موعود کے بارے میں روایت میں آتا ہے کہ آپ سب گھر والوں اور دوستوں کو لے کر بڑی دیر تک نفلوں اور دعاؤں سجدوں اور رکوع میں پڑے رہے۔ اور روایت میں آتا ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بے نیازی سے سخت لرزاں و ترساں تھے۔ بڑا سخت خوف تھا۔ خشیت طاری تھی۔ اور پھر کہتے ہیں اس وقت بھی تھوڑے تھوڑے وقفے سے زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے رہتے تھے۔ اس لئے آپ کا سب خدام کو لے کر تین منزلہ عمارت میں رہنا بہتر نہیں تھا، قادیان میں جو آپ کا باغ تھا وہاں چلے گئے اور خیمے لگا کر وہاں رہے تھے۔ تو اس بات کو بھی ہر ایک احمدی کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہر آفت جو آتی ہے اس سے بہت زیادہ اپنے آپ کے محفوظ رہنے کے لئے بھی اور قوم کے محفوظ رہنے کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور ان دعاؤں میں، ان سجدوں میں یقیناً حضرت مسیح موعود بھی اپنی ان دعاؤں میں اور ان سجدوں میں قوم کے لئے بھی دعائیں کر رہے ہوں گے، بلکہ قوم کے لئے ہی کر رہے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ عذاب سے بچائے۔ اس لئے ہر احمدی کو ان آفات سے پناہ مانگنی چاہئے۔ اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پناہ مانگنی چاہئے۔ جو دعائیں ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کے ذریعہ پہنچی ہیں وہ بھی مانگیں اور اپنی زبان میں بھی دعائیں مانگیں۔ استغفار بھی بہت کثرت سے کرنی چاہئے۔ اپنی قوم کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں جیسا کہ مَیں نے کہا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔ حضرت مسیح موعود نے ہمیں ایسی حالت میں دعا کرنے کا جو طریق سکھایا ہے اس کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ''جماعت کے سب لوگوں کو چاہئے'' اُس وقت کے زلزلے کی کیفیت کی

یہ دعا آپ نے بتائی ہے ''کہ اپنی حالتوں کو درست کریں۔ توبہ واستغفار کریں اور تمام شکوک و شبہات کو دور کر کے اور اپنے دلوں کو پاک و صاف کر کے دعاؤں میں لگ جائیں اور ایسی دعا کریں کہ گویا مرہی جائیں تا کہ خدا ان کو اپنے غضب کی ہلاکت کی موت سے بچائے۔ بنی اسرائیل جب گناہ کرتے تھے تو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کرو۔ اب اس اُمّت مرحومہ سے وہ حکم اٹھ گیا ہے مگر یہ اس کے بجائے ہے کہ دعا ایسی کرو کہ گویا اپنے آپ کو قتل ہی کر دیا''۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ دعاؤں کے یہ معیار حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آجکل رمضان کا بابرکت مہینہ بھی ہے اور اس میں قبولیت دعا کے بھی خاص مواقع ملتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مہینہ عطا فرمایا ہوا ہے۔ اس لئے ان دنوں میں خاص طور پر دنیا کی ہدایت اور تباہی سے بچنے کے لئے ہر احمدی کو دعا کرنی چاہئے۔ اور اپنے آپ کو بھی ہر آفت سے محفوظ رکھنے کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو دعا کرنے کی توفیق بھی دے اور محض اپنے فضل سے ان دعاؤں کو قبول بھی فرمائے۔

تعارف

نظام خلافت کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں

تقریر جلسہ سالانہ یو۔کے 2005ء:
محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب
ناشر: نظارت نشر و اشاعت قادیان
مطبع: فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان
صفحات: 62

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی جلوہ نمائی دیکھیں کہ مورخہ 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک عظیم الشان واقعہ رونما ہوا۔ یعنی خلافت احمدیہ کی اس دن بنیاد رکھی گئی تھی۔ یہ موقع جماعت کے لئے سجدات شکر بجالانے کا ہے اور اپنا سب کچھ قربان کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی راہ میں بچھ جانے کا ہے۔ گزشتہ 98 سال سے جماعت احمدیہ خلافت کی برکت سے انوار الٰہی کی موسلا دھار بارش میں نہا رہی ہے۔

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے جلسہ سالانہ 2005ء یو۔کے کے موقع پر نظام خلافت کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے جو تقریر کی تھی وہ نظارت نشر و اشاعت قادیان نے طبع کرا کے افادہ عام کے لئے پیش کی ہے۔ بلا مبالغہ یہ تقریر مولانا موصوف کی اہم تقاریر میں شامل ہے جس میں خلافت سے متعلق ہر پہلو پر اس طرح روشنی ڈالی ہے کہ محدود وقت میں اس تفصیلی مضمون کو احسن رنگ میں سمو دیا ہے۔ کسی جگہ بھی جھول نظر نہیں آتا اور نہ ہی کسی قسم کی کمی کا احساس ہوتا ہے۔

محترم مولانا نے اپنی تقریر کے شروع میں سورۃ النور کی آیت 56 تلاوت کی اور فرمایا کہ نظام خلافت وہ بابرکت آسمانی نظام قیادت ہے جو اللہ تعالیٰ مومنوں کی جماعت کو ان کی روحانی بقاء اور ترقی کے لئے عطا فرماتا ہے۔ یہ ایک عظیم انعام ہے جو ایمان اور عمل صالح کی بنیادی شرائط سے مشروط ہے۔ اس خدائی موہبت کی حیثیت ایک حبل اللہ کی ہے۔ اس خدائی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا جماعت کے لئے ان کے ایمان کی تصدیق بھی ہے اور امن وامان اور روحانی ترقیات کی ضمانت بھی۔ حق یہ ہے کہ دین حق کی ترقی اور سربلندی اس بابرکت نظام خلافت سے وابستہ ہے۔ بعدہٗ مولانا صاحب نے خلافت کیا ہے؟ نبوت و خلافت، نبی اور خلیفہ کا انتخاب، خلافت کی عظمت اور برکات، خلیفہ کا بلند مقام، خلافت راشدہ، خلافت احمدیہ کا قیام، فیضان خلافت، جماعت کے لئے مقام شکر، خلیفہ وقت کا دل دعاؤں کا خزینہ، ہماری ذمہ داریاں، خلفاء احمدیت کے ارشادات، انعام خلافت پر شکر، خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق، خلیفہ وقت کے لئے دعائیں۔ خلیفہ وقت کے ارشادات کو سننا، ہر تحریک پر والہانہ لبیک، اولاد کو تلقین، عہدیداران کی ذمہ داری، نظام جماعت کی اطاعت، دلی وابستگی اور اطاعت وغیرہ جیسے عناوین پر سیر حاصل گفتگو کی ہے۔

برکات خلافت کے جلووں کے بارے میں مولانا صاحب فرماتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ قدرت ثانیہ کے ان مظاہر عالی مرتبت کی قیادت اور رہنمائی میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ ترقی کی بلند سے بلند تر منزلیں طے کرتی چلی جا رہی ہے۔ آج ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کو ایک منفرد اور ممتاز، عالمی تشخص حاصل ہے۔ خدمت انسانیت کے میدانوں میں جماعت احمدیہ کی بے لوث مساعی کی ایک دنیا معترف ہے، محبت و پیار، امن وسلامتی اور ملکی قوانین کی پابندی کی اعلیٰ اقدار کی وجہ سے یہ جماعت ساری دنیا میں دین حق کی حسین تعلیم کی علمبردار ہے۔ قرآن کریم اور دینی لٹریچر کی اشاعت میں جماعت کو ایک امتیازی مقام حاصل ہے۔ مولانا صاحب کی تقریر جلسہ سالانہ پر مشتمل یہ کتابچہ خلافت کے بارے میں معلومات کے ساتھ ساتھ ایمان افروز نکات بھی فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت سے چمٹے رہنے اور اس کے تمام تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمسؔ)

محمد احمد فہیم صاحب

جلسہ سالانہ قادیان

برکات خلافت کا زندہ نمونہ

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے بارہ میں احباب بہت کچھ دیکھ اور سن چکے ہیں۔ الفضل میں بھی بہت سارے مضامین آچکے ہیں۔ ان کے علاوہ اپنے چند مشاہدات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

خلافت سے وابستگی اور خلیفۂ وقت کی اطاعت کے بھی عجیب روح پرور نظارے اس جلسہ میں نظر آئے۔ چنانچہ جلسہ کے آخری دن اختتامی خطاب کے شروع میں جب حضور نے فرمایا کہ اب کوئی نعرہ نہ لگائے اور سب خاموشی سے تقریر سنیں کیونکہ نعروں سے توجہ نہیں رہتی تو وہ تمام افراد جو جلسہ کی کارروائی کے دوران بے اختیار نعروں پر نعرے لگا رہے تھے سب یک لخت خاموش ہو گئے اور ساری تقریر کے دوران کسی طرف سے بھی نعرہ نہ لگایا گیا اور سب نے خاموشی سے سارا خطاب سنا۔

اسی طرح خلیفہ وقت کے احترام کا یہ نظارہ بھی دیکھا کہ جلسہ سالانہ کے بعد حضور نے جلسہ گاہ میں ہی جمعہ پڑھایا اور جب آپ خطبہ کے لئے تشریف لائے اور نداء کے دوران سٹیج پر ڈائس کے قریب نیچے ہی بیٹھ گئے تو خاکسار نے بچشم خود یہ مشاہدہ کیا کہ سٹیج پر بعض بزرگان سلسلہ جو کسی مجبوری کی بناء پر کرسیوں پر بیٹھے تھے اور کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتے ہوں گے وہ سب بھی فی الفور کرسیوں سے نیچے اتر کر بیٹھ گئے۔ اور جتنی دیر حضور نیچے تشریف فرما رہے وہ سب بھی نیچے ہی بیٹھے رہے۔

جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے بھی کارکنان نے دن رات ڈیوٹیاں دیں۔ چنانچہ قادیان کے خدام و اطفال مہمانوں کے استقبال و روانگی کے وقت ہمہ تن مصروف نظر آتے اور مہمانوں کے سامان اٹھاتے اور مقررہ جگہ پہنچانے کے لئے ہر ممکن راہنمائی اور تعارف کرتے اسی طرح ان کے قیام و طعام کا بھی وسیع پیمانے پر انتظام تھا۔ ڈیوٹی کے دوران مہمانوں کے خیال رکھنے کا یہ واقعہ بھی مشاہدہ میں آیا کہ ننگل کے خیمہ جات میں کھانا لانے کے لئے پرچی پہنچانے اور کھانا لانے کے لئے قادیان کا ایک مستعد خادم سلیم نام کا مقرر تھا جو صبح کے ناشتہ کے لئے فجر سے بہت پہلے جا کر پرچی حاصل کرتا تھا اور لنگر خانے میں پہنچاتا تھا اور یہ کام بروقت کرتا تھا تا کہ مہمانوں کے کھانے میں دیر نہ ہو جائے۔ ایک دن فجر سے بہت پہلے شدید دھند میں راستے میں ہی اس کا سائیکل خراب ہو گیا اور چلا کر لے جانا مشکل ہو گیا وہ کہنے لگا کہ میں سائیکل لے کے ساتھ ساتھ بھاگتا رہا اور اسی حالت میں پرچی لے کر پھر واپس آیا کہ کہیں کھانے میں دیر نہ ہو جائے اور مقررہ وقت میں ہی کھانا پہنچانے کا انتظام کیا۔ یہ جذبہ خدمت کا بہترین نمونہ ہے جو آج بھی احمدی خدام میں نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے رنگ میں خدمت بجالانے والے کارکنان کو اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے۔

احمدی احباب کے اچھے اخلاق کے نمونے اور سچ بولنے کی گواہی غیروں سے بھی سننے میں آئی چنانچہ ربوہ سے گئے ہوئے ایک مربی صاحب بیان کرنے لگے کہ انہوں نے کپڑے کی ایک دکان سے کچھ سوٹ اور شالیں وغیرہ خریدیں اور امانتاً سامان دکان پر ہی رہنے دیا کہ کچھ دن بعد لے جاؤں گا۔ چند دن بعد وہ اپنا سامان لے آئے تو اس میں ان کی خریدی ہوئی کپڑے کی ایک شال کم تھی جو وہ خود سامان اپنے شاپر میں منتقل کرتے ہوئے غلطی سے دکان پر ہی بھول آئے تھے۔ وہ پھر اس سکھ دکاندار کے پاس گئے کہ اس طرح میری خریدی ہوئی ایک شال سامان میں سے نہیں نکلی مہربانی کر کے مجھے دے دیں۔ تو وہ دوست بے ساختہ کہنے لگے کہ ''آپ کی شال تو مجھے یاد نہیں کہ رہ گئی ہو گی لیکن اتنا میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ احمدی کبھی جھوٹ نہیں بولتے اس لئے آپ لے لیں۔'' اس طرح اسی ڈیزائن کی شال ان کو دے دی۔

حضرت خلیفۃ المسیح کے قادیان آنے کی بے انتہا برکات کا ذکر غیروں سے بھی سننے میں آیا۔ چنانچہ ایک سکھ گیانی نام کی کپڑے کی دکان ہے اس نے کپڑے کے بینر پر ''احمدی بھائیوں کی ہٹی'' لکھ کر لگایا ہوا تھا وہ بے اختیار کہنے لگے کہ آپ کے چوتھے خلیفہ صاحب

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58397 میں مرزا فاروق احمد

ولد مرزا لطیف احمد قوم مغل برلاس پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان مشترکہ واقع ملتان اندازاً مالیتی -/650000 روپے جس میں والدہ ہم 3 بھائی بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhm4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا انس احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود

مسل نمبر 58398 میں امجد حسین

ولد سجاول حسین قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 درھم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد حسین گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد سجاول حسین گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد خالد ولد عبدالرشید احمد

مسل نمبر 58399 میں رفیع احمد

ولد حافظ احمد قوم پٹواری پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 4 ڈیسم واقع ڈھاکہ اندازاً مالیتی -/265000 ٹکا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhm2200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد حسین شاہد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 58400 میں محمود احمد ناصر

ولد میاں غلام محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 36653 میں حمیدہ بی بی

زوجہ رشید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1800 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد انس احمد گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 37955 میں سلیمہ بی بی

زوجہ مرزا نذیر احمد ناصر قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/38000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مرزا نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614

مسل نمبر 42065 میں محمد محمود اجمل ڈوگر

ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود محمود اجمل ڈوگر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید ڈوگر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر 42670 میں شاہدہ فوزیہ نسیم

زوجہ ہومیو ڈاکٹر نسیم احمد خان قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدہ مکان 10 مرلہ واقع باب الابواب مالیتی -/1000000 روپے میں شرعی حصہ 1/12۔ 4۔ ترکہ والد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع باب الابواب مالیتی -/1000000 روپے میں شرعی حصہ 1/16۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ فوزیہ نسیم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ ولد چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ

مسل نمبر 42471 مین ناصرہ منیر

زوجہ منیر احمد پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 کڑے مالیتی -/26000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 12-750 گرام مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ فہیم احمد ولد شیخ افتخار احمد مرحوم

مسل نمبر 42787 میں جمیلہ اختر

زوجہ ملک محمد یوسف قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔

طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب وصیت نمبر 35692

مسل نمبر 45798 میں سکینہ بیگم

زوجہ مرزا منظور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے۔2۔حق مہر -/1300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد باجوہ ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد وصیت نمبر 32903

مسل نمبر 45802 میں امتہ القدیر

زوجہ نعیم اللہ رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔3۔طلائی زیور 660-56 گرام مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدیر گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ رفیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم

مسل نمبر 45803 میں نسیم اختر

زوجہ راجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/84091 روپے۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 راجہ منظور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد راجہ منظور احمد

مسل نمبر 45826 میں شہناز اختر

زوجہ عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/45300 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز اختر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منیر احمد وصیت نمبر 35562 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد ولی محمد

مسل نمبر 45829 میں شریفاں بی بی

بیوہ علی محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88/ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک تولہ سونا۔2۔دو کنال زمین از ترکہ خاوند مرحوم مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا وصیت نمبر 34742 گواہ شد نمبر 2 رانا احسان الحق وصیت نمبر 24511

مسل نمبر 45843 میں نسیمہ اشرف

زوجہ محمد اشرف نور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیمہ اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف نور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 45863 میں حفیظہ بیگم

زوجہ رانا محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔2۔حق مہر -/500 روپے۔3۔چار کنال زرعی اراضی واقع رائے پور اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔4۔گائے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حفیظہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول گواہ شد نمبر 2 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون

مسل نمبر 47050 میں ناظرہ بی بی

زوجہ چوہدری بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بینک بیلنس -/100000 روپے۔2۔زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے۔3۔زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 45 مرڑھ مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناظرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 محمد منور ولد غلام قادر

مسل نمبر 49144 میں محمودہ طاہرہ

زوجہ جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے چار تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ محمودہ طاہر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد بشیر احمد بھٹی راجپوت گواہ شد نمبر 2 ذیشان جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 49145 میں رشیدہ ریاض

زوجہ محمد ریاض قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ ریاض گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 49173 میں لبنیٰ شہزادی

زوجہ محمد عمران قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ شہزادی گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین معلم وقف جدید وصیت نمبر 32281 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 49183 میں علی عباس

ولد محمود احمد محمود قوم ملھی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملھیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی عباس گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم وقف جدید ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 58401 میں شفقت پرویز

ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفقت پرویز گواہ شد نمبر 1 منصور احمد منصور وصیت نمبر 26346 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 58402 میں رضیہ حمید

بنت عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ حمید گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالحمید

مسل نمبر 58403 میں منیر الدین شمس

ولد چوہدری شمس الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9226 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر الدین شمس گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری علی محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین

مسل نمبر 58404 میں نزہت طاہرہ

زوجہ منیر الدین شمس قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 3 تولے ادا شدہ مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس خاوند موصیہ

مسل نمبر 58405 میں آصفہ نعمان

زوجہ ملک نعمان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے 7 ماشے مالیتی -/134500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ نعمان گواہ شد نمبر 1 ملک نعمان احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ ولد محمد صدیق بٹ

مسل نمبر 58406 میں عامر مشہود

ولد محمد عارف نسیم قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر مشہود گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان ولد محمد عارف نسیم گواہ شد نمبر 2 خالد انصر وصیت نمبر 38922

مسل نمبر 58407 میں طاہرہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عثمان مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 58408 میں صباء مسعود

بنت مسعود احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عثمان مسعود ولد مسعود

مسل نمبر 58409 میں زبیر احمد بٹ

ولد منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 58410 میں متین احمد صدیقی

ولد محمد فاضل صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد متین احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد صدیقی ولد محمد فاضل صدیقی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل صدیقی ولد محمد فاضل صدیقی

مسل نمبر 58411 میں عدیل احمد خان

ولد سلیم احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان والد موصی

مسل نمبر 58412 میں احمد نواز بدر

ولد محمد ریاض قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد نواز بدر گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر 58413 میں ناہید عاقل

زوجہ محمد عاقل چغتائی قوم راجپوت پیشہ پروفیسر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید عاقل گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 58414 میں محمد یاسر

ولد ملک محمد نسیم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یاسر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد حافظ سراج دین گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ملہی وصیت نمبر 32976

مسل نمبر 58415 میں ملیحہ امتیاز

بنت امتیاز احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 ایاز ظفر احمد ولد چوہدری امتیاز احمد کاہلوں

مسل نمبر 58416 میں کلثوم بیگم

بیوہ عبدالمجید مرحوم قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے 5 ماشہ۔ 3۔ مشترکہ مکان 21 مرلہ واقع L-125/15 میاں چنوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم بیگم گواہ شد نمبر 1 ریحان احمد خان ولد مسعود احمد خان گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز مربی سلسلہ ولد محمد یاسین

مسل نمبر 58417 میں ظہیر احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21933 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد ریاض بٹ ولد محمد ریاض بٹ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز مربی سلسلہ ولد محمد یاسین

مسل نمبر 58418 میں ملک محی الدین احمد

ولد ملک ضیاء الدین قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار (میڈیکل) میں لگایا سرمایا -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محی الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد چوہدری نور احمد گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز مربی سلسلہ ولد محمد یاسین

مسل نمبر 58419 میں چوہدری افضال احمد خاں

ولد چوہدری احمد علی خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ

زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 549/ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین ساڑھے گیارہ ایکڑ واقع چک نمبر 549/E.B اندازاً مالیتی 3450000/- روپے۔2۔ رہائشی مکان ایک کنال واقع چک نمبر 549/E.B اندازاً مالیتی 400000/- روپے۔3۔ دوعدد خالی پلاٹ ایک آٹھ مرلہ دونو مرلہ اندازاً مالیتی 35000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 120000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری افضال احمد خان گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 38255

مسل نمبر 58420 میں بشرہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم گوندل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع ننکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 14000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشرہ منصور گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 راحت محمود ولد دلدار احمد

مسل نمبر 58421 میں شریفاں بیگم

بیوہ علی محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بنجر زمین مالیتی 70000/- روپے۔2۔ طلائی زیور مالیتی 4000/- روپے۔3۔ پلاٹ مالیتی 300000/- روپے کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 58422 میں منور احمد

ولد چوہدری علی محمد قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ دوکان مالیتی 150000/- روپے۔2۔ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان مالیتی 200000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5335/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 58423 میں نبیلہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 58424 میں فضیلہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضیلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد علی محمد

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور نے ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی درج ذیل مضامین میں آفر کیا ہے۔

1۔Microbiology 2۔Immunology

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2006ء ہے جبکہ انٹرویو 12 جون 2006ء ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 21 مئی 2006ء ملاحظہ کریں۔

۞ شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے ایم بی اے/ایم ایس سی ایس اور بی بی اے/بی ایس سی ایس کیلئے سکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا ہے۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جولائی 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 3 تا 6 جولائی 2006ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 21 مئی 2006ء ملاحظہ کریں۔

۞ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے بی بی اے اور ایم بی اے میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جون 2006ء ہے ۔ ماسٹرز پروگرام کیلئے داخلہ ٹیسٹ 2 جولائی 2006ء بوقت 9 تا 11 بجے ہوگا جبکہ بیچلرز پروگرام کیلئے داخلہ ٹیسٹ 2 جولائی کو بوقت 1 تا 3 بجے ہوگا۔مزید معلومات کیلئے اس ویب سائٹ کو ملاحظہ کریں۔(www.iiu.edu.pk)

Documents\alfazl pure water.eps not found.

(بقیہ صفحہ 6)

(حضرت مرزا طاہر احمد) جب 1991ء میں قادیان آئے تھے تو ان سے ہم نے کاروبار میں ترقی کی درخواست کی تھی کہ دعا کریں کہ اللہ ہمیں مالی فراوانی دے دے۔تو اللہ نے اتنی دعا قبول کی کہ جو دکانیں چار پانچ بجے سرشام ہی بند ہوجایا کرتی تھی اور بازاروں میں اُلّو بولا کرتے تھے اب رات گئے تک کھلی رہتی ہیں اور ہم لاکھوں روپوں کا کپڑوں کا کاروبار کر رہے ہیں۔ اور آپ کے یہ موجودہ خلیفہ صاحب حضرت مرزا مسرور احمد صاحب بھی بہت سی برکات لے کر آئے ہیں کہ ان کے آنے سے پورے علاقے میں ترقیاتی کام شروع ہو گئے۔ سڑکیں بن گئیں نالیاں پختہ ہوگئیں اور لوگوں کی آمد سے بھی رونقیں لگ گئی ہیں۔

اسی طرح ایک سکھ لیڈر کشمیرا سنگھ نے جلسہ کے آخری دن اپنے مختصر کلمات میں خلافت کی برکات کا ان الفاظ میں ذکر کیا کہ

”آج جماعت احمدیہ دنیا بھر میں لگی نفرت کی آگ کو بجھانے کے کام میں لگی ہوئی ہے۔“ انہوں نے کہا کہ

”مرزا صاحب کا ہاتھ خداتعالیٰ نے پکڑا ہوا ہے۔ جو بھی ان کا ہاتھ پکڑے ان کا تعلق بھی خدا سے ہوجائے گا۔“

(روزنامہ ہند سماچار مورخہ 29 دسمبر 2005ء ص3 جالندھر)

پس اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو خلافت کی ان برکات سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قادیان کی بستی کا اپنے ان اشعار میں کیا خوب ذکر فرمایا ہے۔کہ

اپنے دیس میں اپنی بستی میں، اِک اپنا بھی تو گھر تھا
جیسے سندر تھی وہ بستی ویسا وہ گھر بھی سندر تھا
دیس بدیس لئے پھرتا ہوں اپنے دل میں اس کی کتھائیں
میرے مَن میں آن بسی ہے تن مَن دھن جس کے اندر تھا
سدا سہاگن رہے یہ بستی جس میں پیدا ہوئی وہ ہستی
جس سے نور کے سوتے پھوٹے، جو انوار کا اک ساگر تھا

اطلاعات واعلانات

ولادت

مکرم ملک عطاء الوہاب صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم ملک حافظ عبدالحفیظ صاحب مرحوم کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 29۔ اپریل 2006ء کو مجھے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطیۃ الشافی نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی حضرت مولوی نظام دین صاحب رنگپوری رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترم چوہدری نعیم اختر صاحب و محترمہ رفعت نعیم صاحبہ آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29۔ اپریل 2006ء کو دو بیٹوں عزیزم مبین احمد و نجیب احمد کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت حانیہ خلعت عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم آف لیہ کی پوتی اور مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب آف ملویانوالہ ضلع فیصل آباد کی نواسی ہے اسی طرح مکرم بشارت نوید صاحب مربی سلسلہ ماریشس کی بھتیجی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر کرے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

ضرورت چوکیدار

محلّہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف میں اسلحہ کا لائسنس رکھنے والے پہرہ دار کی ضرورت ہے۔ خواہش منداحباب اپنے حلقہ کے صدر یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ درخواست دیں۔ تنخواہ بالمشافہ طے کی جائے گی۔

(صدر محلّہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ)

درخواست دعا

☆ مکرم عبدالحلیم احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ بوجہ یرقان بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بیماری کے بعد جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆ مکرم چوہدری خدا بخش صاحب ناصر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی عزیزم مکرم احمد سلطان صاحب ابن مکرم احمد جان صاحب مرحوم آف دھرمپورہ لاہور شدید بیمار ہیں اور سنٹرل ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں جملہ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور صحت وسلامتی والی لمبی بابرکت زندگی کیلئے درخواست دعا ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایران یورینیم کی افزودگی روکنے پر آمادہ جوہری توانائی کی بین الاقوامی ایجنسی کے سربراہ محمد البرادی نے کہا ہے کہ مغربی ممالک کے خدشات دور کرنے کیلئے ایران اندرون ملک یورینیم کی افزودگی کئی سال تک روکنے کیلئے تیار ہوگیا ہے۔

تعلیمی اداروں کا کنٹرول لاہور ہائی کورٹ کے دو رکنی بنچ نے پنجاب حکومت سے تحریری وضاحت طلب کی ہے کہ کس قانون اور اختیار کے تحت تعلیمی اداروں کا نظام ضلعی حکومت کے کنٹرول میں دیا گیا۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ اگر صوبائی محکمہ تعلیم کا اس معاملے میں کوئی کردار نہیں تو پھر اس محکمے کی کیا ضرورت ہے۔

نادرا شناختی کارڈ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی کے چیئرمین بریگیڈیئر (ر) سلیم احمد معین نے کہا ہے کہ آئندہ قومی انتخابات میں نادرا شناختی کارڈ کے بغیر ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

تمباکو نوشی کا نقصان یورپی یونین میں آنکھوں کے حوالے سے 500 مریضوں پر ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق 27 فیصد کا تعلق براہ راست تمباکو نوشی سے ہے۔ ماہرین نے مطالبہ کیا ہے کہ سگریٹ کے پیکٹ پر تمباکو نوشی اندھے پن کا باعث ہے کی تنبیہہ ہونی چاہئے

موسمی پیشن گوئی کیلئے سیٹلائٹ امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے موسم کی پیش گوئی کیلئے موسمی سیٹلائٹ خلاء میں بھیج دی ہے۔ یہ سیٹلائٹ آنے والے طوفان کی بہتر پیشگوئی کرنے اور دنیا کی آب وہوا میں تبدیلی کے بارے تحقیقات کرے گی۔ اس سیٹلائٹ کو آخری مرتبہ دسمبر 2004ء میں خلاء میں چھوڑا گیا تھا۔ تاہم اپنے مدار میں داخل ہونے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ اس کے بعد گزشتہ سال اگست میں اس کو خلاء میں چھوڑا جانا تھا مگر اس میں تاخیر ہوتی گئی۔

امریکہ ایران مذاکرات میں پیش رفت

ایران اپنے نیوکلیئر پروگرام پر امریکہ سے براہ راست مذاکرات کیلئے رابطے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے امریکی حکام کے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے کہ ایران کے جوہری تنازع پر مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے اور اقوام متحدہ کے سربراہ کو ثالثی کیلئے کہا گیا ہے۔

برطانیہ کیلئے تعلیمی ویزہ برطانوی سفارتخانے کے ویزہ ڈائریکٹر نے کہا ہے کہ برطانیہ میں تعلیم کیلئے گزشتہ سال 8 ہزار پاکستانی طلباء کو ویزے دیئے گئے۔ اس سال تعلیمی ویزوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ ویزہ ڈائریکٹر نے کہا کہ جعلی دستاویزات کی وجہ سے 50 فیصد درخواستیں مسترد ہوجاتی ہیں۔ مسترد ہونے کی وجہ جعلی پاسپورٹ۔ جعلی سپانسر شپ اور جعلی تعلیمی کوائف ہیں۔ ویزہ سیکشن کے پاس پیشہ ور افراد موجود ہیں جو جعل سازی کی نشان دہی کی مہارت رکھتے ہیں۔

11 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کا ہار سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو سوئس عدالت میں پیش ہوئیں تو سوئس مجسٹریٹ نے محترمہ سے یہ سوال کیا کہ کیا 11 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کا ہار خریدنے والی نقاب پوش خاتون آپ تھیں؟ بے نظیر بھٹو نے اس کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔

امریکہ میں انگریزی کو قومی زبان کا درجہ

امریکی سینٹ نے انگریزی کو قومی زبان کا درجہ دینے کا بل منظور کرلیا ہے۔ اس سے قبل امریکہ میں 200 سال سے کوئی سرکاری زبان نہ تھی۔ زیادہ تر ہسپانوی یا پھر دیگر زبانوں پر انحصار کیا جاتا تھا۔ ایک کروڑ 20 لاکھ غیر قانونی تارکین وطن کا زیادہ تر تعلق ہسپانوی زبان سمجھنے اور بولنے والوں سے ہے جو امریکہ کی اقتصادی حالت بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

حضرت عیسیٰؑ کے بارے فلم جنوب مشرقی ایشیا میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فلم ''دی ڈاونچی کوڈ'' کے خلاف احتجاج جاری ہے۔ تھائی لینڈ کے کرسچن گروپوں نے سنسر بورڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ فلم

ربوہ میں طلوع وغروب 29 مئی

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل۔ ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 047-6211971, 6216216

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
042-666-1182
0333-4277382
0333-4398382

نواز سیٹلائٹ
طالب دعا شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور
سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

C.P.L 29-FD

ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC، ونڈو AC، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیاء، انڈس
طالب دعا: منصور احمد
احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
لنک میکلوڈ روڈ نزد رتن سینما بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے پاکستانی مصنوعات خریدیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093